امام علی نقی علیہ السلام کے چند ارشادات

<?xml encoding="UTF-8"?>

اقوال زریں امام علی نقیؑ

1) قالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): مَنِ اتَّقَیَ اللهَ یُتَّقی، وَمَنْ أطاعَ اللّه یُطاعُ، وَ مَنْ أطاعَ الْخالِقَ لَمْ یُبالِ سَخَطَ الْمَخْلُوقینَ، وَمَنْ أسْخَطَ الْخالِقَ فَقَمِنٌ أنْ یَحِلَّ بِه سَخَطُ الْمَخْلُوقینَ (۱)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا لوگ اس سے ڈریں گے اور جو اللہ کی اطاعت کرے گا اس کی اطاعت کی جائے گی، اور جو شخص خالق کی اطاعت کرے گا اسے مخلوقین کی ناراضگی کی کوئی پرواہ نہیں ہو گی اور جو خالق کو ناراض کرے گا وہ مخلوقین کی ناراضگی سے بھی روبرو ہونے کے لائق ہے۔

2) قالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): السَّهرُ أُلَذُّ الْمنامِ، وَ الْجُوعُ یَزیدُ فی طیبِ الطَّعامِ (۲)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: شب بیداری، نیند کو بے حد لذیذ بنا دیتی ہے اور بھوک غذا کے ذائقہ کو دو چندان کر دیتی ہے۔

3) قالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): لا تَطْلُبِ الصَّفا مِمَّنْ کَدِرْتَ عَلَیْه، وَلاَ النُّصْحَ مِمَّنْ صَرَفْتَ سُوءَ ظَنِّکَ إلَیْه، فَإنَّما قَلْبُ غَیْرِکَ کَقَلْبِکَ لَه ۔(۳)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: جس سے کینہ رکھتے ہو اس سے محبت کی تلاش میں نہ رہو اور جس سے بد گمان ہو اس سے خیر خواہی کی امید نہ رکھو، کیونکہ دوسرے کا دل بھی تمہارے دل کے مانند ہے۔

4) قالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): الْحَسَدُ ماحِقُ الْحَسَناتِ، وَالزَّهوُ جالِبُ الْمَقْتِ، وَالْعُجْبُ صارِفٌ عَنْ طَلَبِ الْعِلْمِ داعٍ إلَی الْغَمْطِ وَالْجَهلِ، وَالبُخْلُ أذَمُّ الاَخْلاقِ، وَالطَّمَعُ سَجیَّةٌ سَیِّئَةٌ۔ (۴)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: حسد نیکیوں کو تباہ کرنے والا ہے، غرور، دشمنی لانے والا ہے، خودبینی، تحصیل علم سے مانع اور پستی و نادانی کی طرف کھینچنے والی ہے اور کنجوسی بڑا مذموم اخلاق ہے، اور لالچ بڑی بری صفت ہے۔

5) قالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): الْهَزْلُ فکاهةُ السُّفَهاءِ، وَ صَناعَةُ الْجُهالِ۔(۵)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: دوسروں کا مذاق اڑانا بے وقوفوں کا شیوہ اور جاہلوں کا پیشہ ہے۔

6) قالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): النّاسُ فِي الدُّنْیا بِالاْمْوالِ وَ فِی الاْخِرَةِ بِالاْعْمالِ۔ (۶)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: لوگوں کی حیثیت دنیا میں مال سے اور آخرت میں اعمال سے ہے۔

7) قالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیهِ السَّلاَمُ): أهلُ قُمْ وَ أهلُ آبَةِ مَغْفُورٌ لَهمْ، لِزیارَتِهمْ لِجَدّی عَلیّ ابْنِ مُوسَی الرِّضا (علیه السلام) بِطُوس، ألا وَ مَنْ زارَه فَأصابَه فی طَریقِه قَطْرَةٌ مِنَ السَّماءِ حَرَّمَ جَسَدَه عَلَی النّار ۔(۷)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: "قم اور آبہ کے لوگوں کی مغفرت ہو چکی ہے کیونکہ وہ لوگ طوس میں میرے جد بزرگوار حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں۔ آگاہ رہو کہ جو بھی ان کی زیارت کرے اور راستے میں آسمان سے ایک قطرہ اس پر پڑجائے (کسی مشکل سے دوچار ہو جائے) تو اس کا جسم آتش جہنم پر حرام ہو جاتا ہے۔

8) قالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): الْغَضَبُ عَلی مَنْ لا تَمْلِکُ عَجْزٌ، وَ عَلی مَنْ تَمْلِکُ لُؤْمٌ۔(۸)

امام علی النقی علیہ السلامنے فرمایا: جس پر تمہارا بس نہیں چلتا اس پر غصہ کرنا عاجزی ہے اور جس پر بس چلتا ہے اس پر غصہ کرنا پستی ہے۔

9) قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلَامُ): یَأْتی عَلماءُ شیعَتِنا الْقَوّامُونَ بِضُعَفاءِ مُحِبّینا وَ أهلِ وِلایَتِنا یَوْمَ الْقِیامَةِ، وَالْأنْوارُ تَسْطَعُ مِنْ تیجانِهِمْ۔ (۹)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے شیعہ علماء جو ہمارے ناتوان محبین اور ہماری ولایت کا اقرار کرنے والوں کی سرپرستی کرتے ہیں بروز قیامت اس انداز میں وارد ہوں گے کہ ان کے سر کے تاج سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہوں گی۔

10) قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ عَلیَه السَّلَامُ: إنَّ لِشیعَتِنا بِوِلایَتِنا لَعِصْمَةٌ، لَوْ سَلَکُوا بِها فی لُجَّةِ الْبِحارِ الْغامِرَةِ۔(۱۰)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے شیعوں کیلئے ہماری ولایت پناہ گاہ ہے جسکے ذریعے وہ گہرے سمندروں کی موجوں پر بھی چل سکتے ہیں۔

حوالہ جات

۱) بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج٦٨، ص١٨٢۔ اعیان الشیعہ سید محسن امین عاملی، ج٢، ص٣٩۔

۲) بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج٦٩، ص ١٤٢۔

۳) بحار الانوار: ج۷۵، ص ۳۶۹ ح۴۔ اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی،ص ۳۱۲س ۱۴

۴) بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج٦٩، ص١٩٩ح٢٧

۵) الدرة الباهره؛ ص۴۲، س۵۔ بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج ۷۵، ص٣٦٩، ح٢٠

۶) اعیان الشیعة؛ سید محسن امین عاملی، ج٢، ص٣٩۔ بحار الانوار: ج۱۷

۷) عیون اخبار الرضا(ع)؛ شیخ صدوق رہ، ج٢، ص٢٦٠، ح٢٢

۸) مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج١٢، ص١١، ۱۳۳۷۶

۹) بحار الانوار؛ ج٢، ص۶، ضمن ح١٣

۱۰) بحار الانوار؛ ج٥٠، ص٢١۵، ح١، س١٨